

## 38205- روزہ دار کام مقدار میں عدالتی کرنے کا حکم

سوال

کیا تھوڑی مقدار میں عدالتی کی قیمت روزے کو فاسد کر دیتی ہے؟ جو کہ قیمت اور تحوک کے مابین سی تھی، گزارش ہے کہ حکم کی وضاحت کی جائے؟

پسندیدہ جواب

کھانے وغیرہ کا پیٹ سے باہر نکلنے کو قیمت کہا جاتا ہے، لسان العرب میں ہے "الشقیقیہ میں پائی جانے والی اشیاء کو جان بوجھ کر باہر نکالنے کا نام ہے" دیکھیں لسان العرب (135/1)

روزہ فاسد کر دینے کے متعلق اس کا حکم یہ ہے کہ اگر تو کسی شخص نے قیمتی جان بوجھ کر کی تو اس کا روزہ فاسد ہو جائے گا، اور اس پر اس دن کی قضاۓ میں روزہ رکھنا لازم ہے، لیکن اگر قیمتی اس پر غالب آجائے اور اس کے اختیار کے بغیر کی ہی قیمتی ہو تو اس کا روزہ صحیح ہے اور اس پر کچھ نہیں، اس کی تفصیل سوال نمبر (38023) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے۔

اور اگر کسی بیماری کی بنا پر اسے قیمتی کرنا پڑے اور قیمتی اس کے علاج میں مدد و معاون ثابت ہوتی ہو تو جان بوجھ کر قیمتی کرنا جائز ہے اور اس کے بدلتے میں اسے رمضان کے بعد ایک دن کی قضاۓ کرنا ہو گی کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

{اوْرَجُوكَنِيْ تِمِ مِنْ سَهْرِ هُبَا سَافِرْ تَوْهِ دُوْسَرَهْ اِيَامِ مِنْ اِسِ كِنْتِيْ پُورِيْ كَرْ} البقرة (185)

صحیح تو یہی ہے کہ قیمتی کی مقدار کم ہو یا زیادہ اس میں کوئی فرق نہیں، لہذا اگر کسی نے جان بوجھ کر عدالتی کی اور تھوڑی سی چیز کا اخراج بھی ہو گیا تو اس کا روزہ ختم ہو جائے گا، "الغروع" میں ہے کہ:

"اور اگر اس نے جان بوجھ خود قیمتی کی تو کوئی بھی چیز قیمتی میں نکل آئی اس کا روزہ ختم ہو جائے گا کیونکہ ابو حریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے: (جس کوئی خود خود آئے اس پر کچھ نہیں اور جس نے عمداجان بوجھ کر قیمتی کی وہ قضاۓ کرے) دیکھی: الغروع (49/3)

یہ حدیث ابو داود (2380) اور ترمذی (720) نے روایت کی اور کہا ہے کہ اہل علم کے ہاں اسی پر عمل ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

لیکن تحوک اور قیمتی میں فرق ہے، لہذا تحوک اور بلغم وغیرہ پیٹ سے نہیں آتیں اس لیے ان کے اخراج یا تھوکنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن قیمتی تو پیٹ میں جو کچھ ہوتا ہے اسے نکالنے کو کہتے ہیں جس کا بیان پہلے گزر چکا ہے۔

واللہ اعلم.